

## زیر زمین پانی سے متعلق بین الاقوامی کانفرنس

Posted On: 08 DEC 2017 7:00PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 8 دسمبر۔ ملک میں زیر زمین پانی سے متعلق امور پر ایک بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد کیا جا رہا ہے جس کا موضوع ”گراؤنڈ واٹر ویژن 2030“ وائر سیکورٹی، چیلنجز اینڈ کلائمٹ چینج ایڈپٹیشن “ یعنی زیر زمین پانی سے متعلق نظریہ 2030 - پانی کا تحفظ، چیلنجز اور آب و ہوا کی تبدیلی کے ساتھ امتزاج ہے۔ یہ بین الاقوامی کانفرنس 11 سے 13 دسمبر 2017 تک منعقد ہو گی۔ کانفرنس کا انعقاد نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہائیڈرولوجی (این آئی ایچ) روڑکی اور حکومت ہند کی آبی وسائل، دریاؤں کی ترقی اور گنگا باز آباد کاری کی وزارت کی زیر سرپرستی کیا جا رہا ہے۔

اس کانفرنس میں پندرہ ملکوں کے مندوبین کی شرکت متوقع ہے۔ 250 تحقیقی مقالات اس کانفرنس میں پیش کئے جائیں گے جن میں 32 کلیدی مقالات ہوں گے۔ کانفرنس کا افتتاح آبی وسائل، دریاؤں کی ترقی اور گنگا باز آباد کاری کے مرکزی وزیر جناب نتن گڈکری، پینے کے پانی اور صفائی ستھرائی کی مرکزی وزیر محترمہ او ما بھارتی، سائنس و ٹیکنالوجی کے مرکزی وزیر ڈاکٹر ہرش وردھن، آبی وسائل کے، دریاؤں کی ترقی اور گنگا باز آباد کاری کے وزرائے مملکت جناب ارجن رام میگھوال اور ڈاکٹر ستیہ پال سنگھ کریں گے۔ توقع ہے کہ کانفرنس میں پانی کے بدلنے ہوئے استعمال اور آب و ہوا کے پس منظر میں ملک میں زیر زمین پانی کے بندوبست کی موجودہ صورتحال اور اس راہ میں درپیش چیلنجز کا جائزہ لیا جائے گا۔

یہ کانفرنس ایسے وقت میں ہو رہی ہے جب ملک میں پانی کا منظر نامہ بالخصوص زیر زمین پانی کا منظر نامہ روز بروز خستہ حال ہوتا جا رہا ہے۔ گذشتہ دہائیوں کے دوران ملک میں زیر زمین پانی کے استعمال میں کئی گنا اضافہ ہوا ہے اور آج دیہی گھریلو ضرورتوں کی 80 فیصد تکمیل اور سینچائی سے متعلق ضرورتوں کے 65 فیصد اور صنعتی نیز شہری پانی کی ضرورتوں کی 50 فیصد تکمیل ہمارے زیر زمین پانی کے وسائل سے ہوتی ہے۔ زیر زمین پانی کے حد سے زیادہ استعمال کی وجہ سے ملک کے کئی اہم خطوں میں پائیدار زرعی سرگرمیوں کو خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ ان علاقوں میں پنجاب، ہندیل کھنڈ اور راجستھان شامل ہیں۔ اس صورتحال نے مستقبل میں غذائی تحفظ کے سامنے سنگین خطرہ پیدا کر دیا ہے۔ مزید برآں اندیشہ یہ بھی ہے کہ ملک بھر میں حد درجہ بارش کے بڑھتے ہوئے واقعات کے پیش نظر آب و ہوا کی تبدیلی کی وجہ سے زیر زمین پانی کے ریچارج کا عمل بھی درہم برہم ہو جائے۔ ضرورت سے زیادہ زیر زمین پانی کے استعمال نے کئی علاقوں میں زیر زمین پانی کے معیار کو متاثر کرنا شروع کر دیا ہے۔ اس کی مثال کئی علاقوں میں زیر زمین پانی کا آرسینک سے آلودہ ہونا ہے۔ اس تین روزہ کانفرنس میں دس اہم موضوعات کے ضمن میں ان سلگتے ہوئے مسائل پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ توقع ہے کہ ملک میں آبی وسائل سے متعلق متعدد شعبوں کے درمیان ہم آہنگی پالیسی پر غور کیا جائے اور 2030 کے ترقیاتی اہداف کے حصول کے لئے ان چیلنجز سے نمٹنے کی خاطر لائحہ عمل تیار کیا جائے۔

(م ن - م م - م ف)

U-6185

